حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ سید یونس الحسنی

● کتاب: حکمت ایمانیات (مجموعۂ مقالات) تالیف: مولانا ڈاکٹر غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: المیزان ناشران و تاجران اردو بازار لاہور

''علم حاصل کرو چاہے چین جانا پڑے'' عام طور پر لوگ اسے حدیث رسول ﷺ کے طور پر پیش کرتے ہیں حالانکہ یہ حدیث نہیں کسی قدیم مسلم مفکر کا قول ہے۔ علماء نے لکھا ہے کہ ''چین جانا پڑے'' سے مراد صرف ملک چین نہیں بلکہ جہاں کہیں سے بھی علم ملے حاصل کرنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ اہل ایمان علم کے زیور سے خود کو آراستہ کریں تا کہ نوعِ انسانی کی قیادت و سیادت ان کے ہاتھوں میں رہے اور ایمان مضبوط تر ہوتا جائے۔ شومئی قسمت کہ امتِ مسلمہ نے یہ فرمان لفظوں کی حد تک تو یاد رکھا لیکن اس میں پوشیدہ حکمت کو جاننے کی سعی بالکل نہیں کی۔ نتیجہ سامنے ہے۔ ہماری نسلیں غیر مسلم مفکرین سے مرعوبیت کی حد تک متاثر ہو کر ایمانیات کے باب میں قدم بہ قدم گریز کا رویہ اختیار کرتی گئیں۔ جس کا فائدہ نام نہاد مستشرقین کو ہوا اور انہوں نے کمال پھرتی سے انہیں اسلام کے متعلق کئی قسم کے شبہات میں مبتلا کر دیا۔ کچھ ایسی کیفیات، حالات و واقعات اور مشاہدات کے بعد مفکرین اسلام کو فکر دامن گیر ہوئی اور انہوں نے نہ صرف یہ کہ بے دین فلاسفہ کے گھڑے ہوئے سوالات کے شافی جوابات دیئے بلکہ گم کردہ راہ نسل اسلامیاں کو نئے سرے سے اسلام کی عظمتوں اور ایمان کی حلاوتوں سے بہرہ ور کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ مولانا ڈاکٹر غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ، سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز تھے۔ انہوں نے زیر نظر کتاب ''حکمت ایمانیات'' نہایت درد و سوزِ آرزو مندی کے پوتر جذبے سے مرتب فرمائی تھی جس میں جدیدیت پرست طبقات کے لیے ہدایت کا پورا ساماں موجود ہے۔ دراصل یہ مجموعہ مقالات ہے جن کے موضوعات مذہب، عقلیات، ایمان، توحید، محمد رسول اللہ ﷺ قوت ایمانیہ وظہور غیب کے بنیادی عنوانات ہیں اور لکھاری مولانا عبدالباری ندویؒ، سید سلیمان ندویؒ، مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ، مولانا اشرف علی تھانوی اور ڈاکٹر میر ولی الدینؒ جیسی مہتم بالشان ہستیاں کہ اپنے اپنے دور میں انسانوں کی روحانی، فکری اور علمی پیاس بجھانے میں جن کا ثانی نہیں تھا۔ مولانا غلام محمدؒ نے ان ایمان افروز مقالات کو ترتیب دے کر امت کے صاحبان علم و طالبانِ ادراک حقیقت پر احسان فرمایا ہے۔ اللہ رب العزت ان کی قبر کو منور فرمائے۔ آمین! ''المیزان'' کے ذمہ داران ایسی اصلاحی کتاب شائع کرنے پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔